بسم اللہ الرحمن الرحیم

# Claw Machine(کھلونا پکڑنے والی مشین) سے پیسے دے کر انعام حاصل کرنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

آج کل شاپنگ مالز، تفریحی مراکز، اور گیم زونز میں Claw Machine (کھلونا پکڑنے والی مشین) عام طور پر موجود ہوتی ہے، اس مشین میں مختلف کھلونے، گفٹ آئٹمز، یا دیگر انعامات رکھے ہوتے ہیں، کھیلنے والا پہلے ایک مقررہ رقم (مثلاً 100 یا 200 روپے) مشین میں ڈالتا ہے، پھر جوائسٹک اور بٹن کی مدد سے مشین کے اندر موجود دھاتی پنجے (Claw) کو حرکت دے کر کسی کھلونے کو پکڑنے کی کوشش کرتا ہے، اگر پنجہ کھلونے کو مضبوطی سے پکڑ کر مخصوص خانے تک پہنچا دے، تو وہ کھلونا کھیلنے والے کو مل جاتا ہے، ورنہ پیسے ضائع جاتے ہیں، اور اکثر اوقات پنجہ کھلونا چھوڑ دیتا ہے، یا صحیح طرح پکڑ نہیں پاتا، جس کی وجہ سے کھلونا نہیں ملتا، اور ادا کی گئی رقم بھی واپس نہیں ہوتی۔ اس طرح کامیابی کا انحصار مہارت کے ساتھ ساتھ مشین کی سیٹنگ، اور خوش قسمتی پر بھی ہوتا ہے۔ شرعی رہنمائی فرمائیں کہ ایسی Claw Machine کھیلنا، اور اس کے ذریعے انعام حاصل کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اگر اس میں جوئے، قمار یا کسی اور شرعی ممانعت کا پہلو ہو، تو اس کی بھی وضاحت فرما دیں۔

## جواب

بیان کردہ تفصیل کے مطابق Claw Machine کھیلنا، اور اس سے انعام حاصل کرنا، جوا ہے، جو کہ ناجائز و حرام ہے، کیونکہ اس گیم میں پیسے لگانا، اپنے مال کو خطرے پر پیش کرنا ہے، کہ اگر کھلونا نکالنے میں کامیاب ہو جائے، تو کھیلنے والے کو انعام مل جاتا ہے، ورنہ ادا کی گئی رقم ضائع ہو جاتی ہے، اور اپنے مال کو اس قسم کے خطرے پر پیش کرنا ہی قمار یعنی جوا ہے، جسے شریعتِ مطہرہ نے حرام قرار دیا ہے۔

جوئے کی مذمت بیان کرتے ہوئے اللہ پاک نے ارشاد فرمایا ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: ”اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور قسمت معلوم کرنے کے تیر ناپاک شیطانی کام ہی ہیں، تو ان سے بچتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔“ (پارہ 7، سورۃ المائدۃ، آیت 90)

المعجم الکبیر میں ہے ”من لعب بالميسر، ثم قام يصلي فمثله كمثل الذي يتوضأ بالقيح و دم الخنزير، فتقول اللہ يقبل له صلاة“

ترجمہ: جو جوا کھیلے، پھر نماز کے لئے کھڑا ہو، تو اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے، جو پیپ اور خنزیر کے خون سے وضو کرتا ہے، تو تُو یہ کہے گا کہ اللہ عزوجل اس بندے کی نماز قبول فرمائے گا۔ (یعنی جس طرح دوسرے بندے کی نماز قبول نہیں، اسی طرح جوا کھیلنے والے کی بھی قبول نہیں)۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، مسند من یعرف بالکنی، جلد 22، صفحہ 292، مطبوعہ: قاہرہ)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”إن اللہ حرم علیکم الخمر والمیسر والکوبۃ وقال کل مسکر حرام“ ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے شراب اور جوا اور کوبہ (ڈھول) حرام کیا ہے، اور فرمایا: ہر نشے والی چیز حرام ہے۔ (السنن الکبری للبیھقی، جلد 10، صفحہ 360، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

المحیط البرھانی فی الفقہ النعمانی میں ہے ”القمار مشتق من القمر الذی یزداد وینقص سمی القمار قماراً لان کل واحد من المقامرین ممن یجوز ان یذھب مالہ الی صاحبہ ویستفید مال صاحبہ فیزداد مال کل واحد منھما مرۃ وینتقص اخری فاذا کان المال مشروطاً من الجانبین کان قماراً والقمار حرام ولان فیہ تعلیق تملیک المال بالخطر وانہ لا یجوز“ ترجمہ: قمار قمر سے مشتق (نکلا) ہے، قمر وہ ہوتا ہے، جو بڑھتا اور گھٹتا رہتا ہے، اسے قمار اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ مقامرین (جوا کھیلنے والوں) میں سے ہر ایک کوشش کرتا ہے کہ اپنے ساتھی کا مال لے جائے، اور دوسرے کے مال سے فائدہ حاصل کرے، پس ان میں سے ہر ایک کا کبھی مال بڑھ جاتا ہے، اور کبھی کم ہو جاتا ہے، پس جب مال جانبین (دونوں طرف) سے مشروط ہو، تو اسے قمار کہا جاتا ہے، اور قمار حرام ہے، اور اس لئے کہ اس میں مال کو حاصل کرنے میں خطرے پر معلق کرنا پایا جاتا ہے، اور یہ ناجائز ہے۔ (المحیط البرھانی، جلد 5، صفحہ 323، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5245

تاریخ اجراء: 18 صفر المظفر 1448ھ/03 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net